سرکاری رپورٹ

دسواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کی کارروائی

اجلاس منعقدہ چہار شنبہ مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۹۲ء بمطابق ۱۲/ صفر المظفر ۱۴۱۳ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۳
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۳
۴۔	بلوچستان امن عامہ کو برقرار رکھنے کا (ترمیمی) مسودہ قانون ۱۹۹۲ (مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۲ء (پیش کیا گیا)	۵
۵۔	قرارداد نمبر ۷ منجانب مولانا امیر زمان صاحب	

جلد دہم

شمارہ ششم

جناب اسپیکر ــــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

جناب ڈپٹی اسپیکر ــــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ مسٹر عبدالقہار خان ودان
(از مورخہ ۱۸ ر نومبر ۱۹۹۳ء

مسٹر محمد حسن شاہ ــــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ سیکریٹری صوبائی اسمبلی

مسٹر محمد افضل ــــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ جوائنٹ سیکریٹری صوبائی اسمبلی

(نوٹ:۔ کابینہ اور اسمبلی کے معزز اراکین کی مشترکہ فہرست کے لئے اگلا صفحہ ملاحظہ ہو)

فہرست ممبران اسمبلی

۱	میر عبدالمجید بزنجو	ڈپٹی اسپیکر اسمبلی
۲	میر تاج محمد خان جمالی	وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)
۳	نواب محمد اسلم رئیسانی	وزیر خزانہ
۴	سردار ثناء اللہ زہری	وزیر بلدیات
۵	میر اسرار اللہ زہری	وزیر صحت
۶	میر محمد علی رند	وزیر مال
۷	مسٹر جعفر خان مندوخیل	وزیر تعلیم
۸	میر جان محمد خان جمالی	وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی
۹	حاجی نور محمد صراف	وزیر کیوڈی اے
۱۰	ملک محمد سرور خان کاکڑ	وزیر مواصلات و تعمیرات
۱۱	ماسٹر جانسن اشرف	وزیر اقلیتی امور
۱۲	مولوی عبدالغفور حیدری	وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۱۳	مولوی عصمت اللہ	وزیر منصوبہ بندی و ترقیات
۱۴	مولوی امیر زمان	وزیر زراعت
۱۵	مولوی نیاز محمد دوتانی	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۶	سید عبدالباری	وزیر خوراک
۱۷	مسٹر حسین اشرف	وزیر ماہی گیری
۱۸	میر محمد صالح بھوتانی	وزیر صنعت
۱۹	مسٹر محمد اسلم بزنجو	وزیر محنت و افرادی قوت
۲۰	نواب زادہ ذوالفقار علی مگسی	وزیر داخلہ

۲۱	ملک محمد شاہ مردان زئی	وزیر سماجی بہبود
۲۲	ڈاکٹر کلیم اللہ خان	
۲۳	مسٹر سعید احمد ہاشمی	صوبائی وزیر
۲۴	میر علی محمد نوتیزئی	
۲۵	مسٹر عبدالقہار خان	
۲۶	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	
۲۷	سردار محمد طاہر خان لونی	
۲۸	میرباز محمد خان کھیتران	
۲۹	حاجی ملک کرم خان خجک	
۳۰	سردار میر محمد ھمایوں خان مری	
۳۱	نواب محمد اکبر خان بگٹی	
۳۲	میر ظہور حسین خان کھوسہ	
۳۳	سردار فتح علی عمرانی	(صوبائی وزیر)
۳۴	مسٹر محمد عاصم کرد	
۳۵	سردار میر چاکر خان ڈومکی	
۳۶	میر عبدالکریم نوشیروانی	(صوبائی وزیر)
۳۷	شہزادہ جام علی اکبر	وزیر جنگلات
۳۸	مسٹر کچکول علی ایڈووکیٹ	
۳۹	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	
۴۰	مسٹر ارجن داس بگٹی	ہندو اقلیتی نمائندہ
۴۱	سردار سنت سنگھ	سکھ اقلیتی نمائندہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۹۲ء بمطابق ۱۲ صفر المظفر ۱۴۱۳ھ

بروز چہار شنبہ

زیر صدارت جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

بوقت گیارہ بجے پر صبح صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر السلام وعلیکم۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمْ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ
ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ
ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ
فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۝
وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رَاعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی
صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ
الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝

ترجمہ : بلاشبہ ایمان لانے والے کامیاب ہوئے۔(کون ایمان لانے والے؟) جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع رکھتی ہیں جو نکمی باتوں سے رخ پھیرے ہوئے ہیں جو زکوۃ ادا کرنے میں سرگرم ہیں جو اپنے ستر کی نگہداشت سے کبھی غافل نہیں ہوتے۔ ہاں اپنی بیبیوں سے زنا شوی کا علاقہ رکھتے ہیں' یا ان سے جو ان کی ملکیت میں آگئیں (یعنی غلامی کی حالت میں پڑی ہوئی عورتیں' جو ان کے نکاح میں آگئیں) تو ان سے علاقہ رکھنے پر ان کے لیے کوئی ملامت نہیں اور جو کوئی (اس معاملہ میں) اس کی علاوہ کوئی دوسری صورت نکالے تو ایسی صورتیں نکالنے والے ہی ہیں جو حد سے باہر ہوگئے۔ پاس رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے یقیناً" ایسے ہی لوگ ہیں جو اپنا ورثہ پانے والے ہیں۔ یہ فردوس کی زندگی میراث میں پائیں گے ہمیشہ کے لیے اس میں بسنے والے!

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر سوال نمبر ۵۷۶ ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب کا ہے آج صرف ایک ہی سوال ہے۔

X ۵۷۶ ڈاکٹر کلیم اللہ خان ! کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کی چنگی کا ٹھیکہ وقت سے پہلے منسوخ کیا گیا ہے۔ جبکہ ٹھیکدار کے ذمہ تین اقساط واجب الادا ہیں جو کہ تقریباً" تین کروڑ روپے بنتے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان تین اقساط کی ذمے داری کس پر عائد ہوگی۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر بلدیات (الف) جزوی طور پر درست ہے مگر جہاں تک ٹھیکیدار کرنے ذمے واجب الادا اقساط کا تعلق ہے تو یہ دو ہیں۔

(ب) ٹھیکیدار چنگی کے ذمہ دو اقساط واجب الادا ہیں جو مبلغ ۹۰'۹۰'۸۴' روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مدات کے تحت بقایا جات شامل کیے جائیں تو ٹھیکیدار کے ذمہ واجب الادا رقم تقریباً" دو کروڑ چھبیس لاکھ روپے بنتی ہے۔ ان اقساط کی وصولی کے لیے ضابطہ کی کارروائی عمل میں لائی جاتی رہی جو کہ ٹھیکیدار کو یاددہانی' نوٹس اور اخبار میں مشتہر کرنا شامل ہیں۔ چونکہ ٹھیکیدار مذکور ادائیگی اقساط میں لیت ولعل کرتا رہا لہذا چونگی کے ٹھیکہ کی منسوخی عمل میں لائی گئی اور چنگی کی وصولی محکمانہ طور پر شروع کی گئی۔ مزید برآں اس رقم کی وصولی کے لیے کلکٹر ضلع کوئٹہ سے بھی رجوع کیا جارہا ہے کہ وہ اس رقم کو بطور بقاجات مالیہ وصول کرنے کے لیے قانونی کارروائی کریں۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر چھٹی کی درخواستیں اگر ہوں تو سکریٹری صاحب پڑھیں۔

محمد حسن شاہ (سیکرٹری اسمبلی) ! سردار ثناء اللہ زہری صاحب کی درخواست آئی ہے کہ وہ بوجہ بیماری اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے لہذا ان کو مورخہ ۱۲ اگست ۹۲ تا ۱۵ اگست ۹۲ رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی مولانا نیاز محمد درانی صاحب ایک سرکاری مصروفیات کے سلسلے میں اسلام آباد گیے

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

ہوئے ہیں ان کی درخواست ہے کہ ایک یوم کی رخصت انہیں دی جائے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی میر عبدالمجید بزنجو صاحب سرکاری مصروفیات کی بنا پر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آج اسمبلی اجلاس سے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ ہے آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی میر محمد علی رند صاحب نے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے آج کے اسمبلی اجلاس سے رخصت مانگی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

میر ہمایوں خان مری جناب اسپیکر پھر آپ نے آج اجلاس کیوں بلایا ہے جب کوئی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر بہر کیف کورم کی حد تک درکار ہے۔

میر ہمایوں خان مری جناب اسپیکر۔ کئی مرتبہ پہلے بھی آپ نے بحیثیت اسپیکر یقین دہانی کرائی ہے کہ اجلاس وقت پر شروع ہونا چاہیے ایک تو اجلاس گیارہ سوا گیارہ بجے شروع ہوتا ہے مجھے بڑا افسوس ہے یہ تو ایک مذاق ہے یہاں کوئی بھی نہیں ہے نہ سوال کرنے والا موجود ہے اور جواب دینے والا بھی موجود نہیں پھر ہمارے یہاں بیٹھنے کی کیا ضرورت ہے اس سے بہتر ہے کہ ہم جا کر عوام کے لیے کچھ کام ہی کریں یہاں اسمبلی کے فلور پر تو کچھ نہیں ہوتا۔ پچھلی دفعہ بھی ہم نے یہی بات کہی تھی اور آپ نے فلور آف دی ہاؤس پر بھی یقین دہانی کرائی تھی آپ کی اور ہماری کوئی بات نہیں ہے تو پھر ہم یہاں کیوں بیٹھیں اس لیے ہم پروٹسٹ کرتے ہیں لہٰذا ہم اجلاس سے جاتے ہیں (اس مرحلہ پر جے ڈبلیو پی کے اراکین ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

سکریٹری اسمبلی میر محمد صالح بھوتانی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ لسبیلہ کے بارشوں سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں لہٰذا ان کے حق میں آج کے اجلاس سے رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی حاجی علی محمد نوتیزئی صاحب کی درخواست ہے کہ آج ان کو ایک ضروری کام ہے جس کی وجہ سے انہوں نے آج کی رخصت طلب کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری صاحب نے اطلاع بھجوائی ہے کہ ضروری مصروفیات کی بنا پر وہ اسلام آباد گئے ہوئے ہیں للذا انہیں آج کی رخصت دی جائے؟

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

قانون سازی

جناب اسپیکر وزیر داخلہ و قبائلی امور مسودہ قانون نمبر ۷ ایوان میں پیش کریں۔

میر جان محمد خان جمالی (وزیر اطلاعات) جناب اسپیکر۔ میری گزارش ہے کہ متعلقہ وزیر داخلہ خود آکر اپنا مسودہ قانون پیش کریں تو بہتر رہے گا ویسے آپ نے خود یہ روایت بنائی ہے کہ متعلقہ وزیر ہی اپنے مسودہ قانون پیش کیا کریں۔

جناب اسپیکر لیکن یہ تو دوسری دفعہ آرہا ہے اور یہ ہاؤس میں آج دوسری دفعہ ڈیفر ہو رہا ہے اور آج بھی ان کے بیہاف پر کوئی اور پیش کرنے کے لیے نہیں ہے۔ مولانا امیر زمان وزیر زراعت یہ مسودہ قانون پیش کریں گے۔

مولانا امیر زمان (وزیر زراعت) ! جناب اسپیکر۔ آپ کی اجازت سے میں بلوچستان امن عامہ کو برقرار رکھنے کا (ترمیمی) مسودہ قانون ۱۹۹۴ء (مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۴ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر مسودہ قانون پیش ہوا۔ آپ کی کیا رائے ہے آیا اس مسودہ قانون کو کیمٹی کے حوالے کیا جائے؟ تاکہ اس کی اسکروٹنی Scrutany کیمٹی میں ہو سکے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر بالکل درست ہے اس مسودہ قانون کو ہاؤس کی کیمٹی کے حوالے کردیں۔

جناب اسپیکر مسودہ قانون نمبر ۷ کمیٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔

مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی ! جناب اسپیکر صاحب۔ جو مسودات قانون ہوتے ہیں ان کی وضاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔

جناب اسپیکر اس لیے یہ مسودہ قانون بھی کمیٹی کے سپرد ہو گیا ہے جو معزز ممبر وضاحت کرنا چاہیں وہ کمیٹی کے سامنے جائیں۔

جناب اسپیکر مولانا امیر زمان صاحب اپنی قرارداد نمبر ۷ ایوان میں پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (وزیر زراعت) جناب اسپیکر۔ آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ۔ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ چونکہ موسیٰ خیل تحصیل ہر قسم کی معدنیات سے مالامال ہے۔ مثال کے طور پر کڑہ غاڑی میں نمک بہلول، خوڑہ غاڑہ، سپین تنگی، فلاسین زمری میں تیل، محمد زئی زام، خواہ میں سنگ مرمر، کرلی میں الماس کنگری میں سرمہ۔ چماولنگ، چھاپ طوئی سر، ملہٹ، زڑائی اور گرنزئی میں کوئلہ موجود ہے۔ لہٰذا موسیٰ خیل ایریا میں موجود مختلف معدنیات کو نکالنے کے لیے سینڈک پراجیکٹ کی طرح ایک منظم اور مربوط منصوبہ شروع کیا جائے تاکہ ایک طرف ملک میں کثیر زرمبادلہ کی بچت ہو اور دوسری طرف علاقہ کے غریب لوگ اپنی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے قابل ہو سکیں۔

جناب اسپیکر قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ چونکہ موسیٰ خیل تحصیل ہر قسم کی معدنیات سے مالامال ہے۔ مثال کے طور پر کڑہ غاڑی میں نمک بہلول، خوڑہ غاڑہ، سپین تنگی، فلاسین زمری میں تیل، محمد زئی زام، خواہ میں سنگ مرمر، کرلی میں الماس کنگری میں سرمہ۔ چماولنگ، چھاپ طوئی سر، ملہٹ، زڑائی اور گرنزئی میں کوئلہ موجود ہے۔ لہٰذا موسیٰ خیل ایریا میں موجود مختلف معدنیات کو نکالنے کے لیے سینڈک پراجیکٹ کی طرح ایک منظم اور مربوط منصوبہ شروع کیا جائے تاکہ ایک طرف ملک میں کثیر زرمبادلہ کی بچت ہو اور دوسری طرف علاقہ کے غریب لوگ اپنی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے قابل ہو سکیں۔

مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی پتا نہیں مولوی صاحب اس قرارداد پر بولنا چاہتے ہیں اسپیکر صاحب اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اس قرارداد پر بولنا چاہتا ہوں بات دراصل یہ ہے کہ یہ قرارداد بڑی اہمیت کی حامل ہے ہم اس کی حمایت کرتے ہوئے یہ پرزور سفارش کریں گے کہ اسمبلی کی طرف سے اس معاملے کو صحیح فورم میں

اٹھایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ مولانا صاحب یہ بتلائیں کہ یہ معلومات ان کی ذاتی ہیں یا کسی ٹیکنیکل رپورٹ کی بنیاد پر انہوں نے کہا ہے کہ ان کے حلقہ یعنی کانسٹی ٹیونسی (Constituency) میں یہ ساری معدنیات موجود ہیں وہ یہ بتائیں گے کہ ان کو یہ اطلاعات کہاں سے پہنچائی گئی ہیں کیا واقعی ایسا ہے یا نہیں ہے ان کو ٹیکنیکل ہیں Technical base پر کہاں سے یہ اطلاع ملی ہیں یہ ساری معدنیات ان کی کانسٹی ٹیونسی میں موجود ہیں۔

جناب اسپیکر خان صاحب آئی ایم سوری (I am sorry) چونکہ کورم پورا نہیں ہے اس لیے اس قرارداد پر کوئی رائے نہیں ہو سکتی لہٰذا کارروائی مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۹۲ء صبح ساڑھے دس بجے تک ملتوی کی جاتی ہے

(اسمبلی کا اجلاس گیارہ بج کر پندرہ منٹ قبل دوپہر مورخہ پندرہ اگست صبح ساڑھے دس بجے تک کے لیے ملتوی ہو گیا)